ڈاکٹر محی الدین غازی

اردو تراجم قرآن پر ایک نظر

مولانا محمد امانت اللہ اصلاحی کے افادات کی روشنی میں-۲۱

(۹۷) افتری علی اللہ الکذب کا ترجمہ

افتری کے معنی گھڑنا ہوتے ہیں، افتری الکذب کا مطلب ہوتا ہے جھوٹ بات گھڑنا، اور افتری علی اللہ الکذب کا مطلب ہے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑنا، اور اللہ کی طرف بے بنیاد بات منسوب کرنا۔

قرآن مجید میں یہ تعبیر بہت زیادہ مقامات پر آئی ہے، بہت سے مترجمین کے یہاں دیکھا جاتا ہے کہ اس کا ترجمہ کرتے وقت کبھی کبھی بہتان باندھنے یا تہمت لگانے کا ترجمہ کردیتے ہیں، لیکن یہ درست نہیں ہے، افتری علی اللہ الکذب میں اللہ پر بہتان لگانے یا تہمت لگانے کا مفہوم ہوتا ہی نہیں ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ جو مترجم بعض جگہوں پر بہتان باندھنے کا ترجمہ کرتے ہیں، وہی دوسری بعض جگہوں پر جھوٹ باندھنے کا ترجمہ کرتے ہیں۔ ذیل میں اس طرح کی مثالوں کا احاطہ کیا گیا ہے:

(۱) فَمَنِ افْتَرَیَ عَلَی اللّہِ الْکَذِبَ مِن بَعْدِ ذَلِکَ فَأُوْلَـئِکَ ہُمُ الظَّالِمُونَ۔ (آل عمران:۹۴)

''جو شخص اس کے بعد اللہ تعالی پر جھوٹ بات کی تہمت لگائے، تو ایسے لوگ بڑے بے انصاف ہیں''۔ (تھانوی)

''اس کے بعد بھی جو لوگ اللہ تعالی پر جھوٹ بہتان باندھیں وہی ظالم ہیں''۔ (محمد جونا گڑھی)

''پھر جو کوئی باندھے اللہ پر جھوٹ اس کے بعد تو وہی ہیں بے انصاف''۔ (شاہ عبدالقادر)

''پس ہر کہ بربندد برخدائے دروغ را از پس آنکہ ایں را دانست پس آن گروہ ایشانند ظالمان''۔ (سعدی شیرازی)

''پس ہر کہ دروغ بندد بر خدا بعد ازیں پس آن گروہ ایشانند ستم گاران''۔ (شاہ ولی اللہ دہلوی)

(۲) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَی عَلَی اللّہِ کَذِباً أَوْ کَذَّبَ بِآیَاتِہِ إِنَّہُ لاَ یُفْلِحُ الظَّالِمُونَ۔ (الانعام:۲۱)

''اور اس سے زیادہ اور کون بے انصاف ہوگا جو اللہ تعالی پر جھوٹ بہتان باندھے یا اللہ تعالی کی آیات کو جھوٹا بتلائے، ایسے بے انصافوں کو رستگاری نہ ہوگی''۔ (اشرف علی تھانوی)

''اور اس سے ظالم کون جو جھوٹ باندھے اللہ پر یا جھٹلادے اس کی آیتیں مقرر بھلائی نہیں پاتے گنہ گار''۔ (شاہ عبدالقادر)

(۳) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَی عَلَی اللّٰہِ کَذِباً أَوْ قَالَ أُوْحِیَ إِلَیَّ وَلَمْ یُوحَ إِلَیْہِ شَیْءٌ۔(الانعام:۹۳)

''اوراس سے بڑھ کرظالم کون ہے جواللہ پرجھوٹ تہمت باندھے، یادعوی کرے کہ مجھ پروحی آئی ہے، درآنحالیکہ اس پرکچھ بھی وحی نہ آئی ہو''۔(امین احسن اصلاحی)

''اوراس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جواللہ پرجھوٹی تہمت لگائے، یایوں کہے کہ مجھ کووحی آئی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آئی''۔(اشرف علی تھانوی)

''اوراس سے ظالم کون جو باندھے اللہ پرجھوٹ یاکہے مجکو وحی آئی اوراس کووحی کچھ نہیں آئی''۔(شاہ عبدالقادر)

(۴) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَی عَلَی اللّٰہِ کَذِباً لِیُضِلَّ النَّاسَ بِغَیْرِ عِلْمٍ۔(الانعام:۱۴۴)

''تواس سے بڑھ کرظالم کون ہے جواللہ پرجھوٹ باندھے تاکہ لوگوں کوگمراہ کرے بغیرکسی علم کے''۔(اصلاحی)

''تواس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جواللہ تعالی پربلادلیل جھوٹ تہمت لگائے تاکہ لوگوں کوگمراہ کرے''۔(تھانوی)

پھراس سے ظالم کون جوجھوٹھ باندھے اللہ پرتالوگوں کوبہکادے بغیرتحقیق۔(شاہ عبدالقادر)

(۵) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَی عَلَی اللّٰہِ کَذِباً أَوْ کَذَّبَ بِآیَاتِہِ أُوْلَـئِکَ یَنَالُہُمْ نَصِیْبُہُم مِّنَ الْکِتَابِ۔(الاعراف:۳۷)

''توان سے بڑھ کرظالم کون ہوگا جواللہ پرجھوٹ بہتان باندھیں یااس کی آیات جھٹلائیں، ان لوگوں کوان کے نوشتہ کاحصہ پہونچے گا''۔(امین احسن اصلاحی)

''سواس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جواللہ تعالی پرجھوٹھ باندھے یااس کی آیتوں کوجھوٹا بتلادے ان لوگوں کے نصیب کاجوکچھ ہے وہ ان کومل جاوے گا''۔(اشرف علی تھانوی)

''پھراس سے ظالم کون جوجھوٹ باندھے اللہ پریاجھٹلادے اس کے حکم کووہ لوگ پاویں گے جوان کاحصہ لکھا کتاب میں''(شاہ عبدالقادر)

(۶) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَی عَلَی اللّٰہِ کَذِباً أَوْ کَذَّبَ بِآیَاتِہِ۔(یونس:۱۷)

''اس سے بڑھ کرظالم اورکون ہوگا جواللہ پرجھوٹ بہتان باندھے یااس کی آیات کوجھٹلائے''۔(اصلاحی)

''پھرکون ظالم اس سے جوبناوے اللہ پرجھوٹ یاجھٹلادے اس کی آیتیں''۔(شاہ عبدالقادر)

(۷) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَی عَلَی اللّٰہِ کَذِباً أُوْلَـئِکَ یُعْرَضُونَ عَلَی رَبِّہِمْ وَیَقُولُ الأَشْہَادُ ہَـؤُلاءِ الَّذِیْنَ کَذَبُوا عَلَی رَبِّہِمْ۔[ہود:۱۸]

''اورکون ظالم اس سے جوباندھے اللہ پرجھوٹ وہ لوگ روبروآویں گے اوپراپنے رب کے اورکہیں گے گواہی والے یہی ہیں جنھوں نے جھوٹ کہااپنے رب پر''۔(شاہ عبدالقادر)

(۸) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَی عَلَی اللّٰہِ کَذِباً۔(الکہف:۱۵)

''تواس شخص سے زیادہ کون غضب ڈھانے والا ہوگا جواللہ پرجھوٹ تہمت لگائے''۔(اشرف علی تھانوی)

''پھراس شخص سے گناہ گارکون جس نے باندھااللہ پرجھوٹ''۔(شاہ عبدالقادر)

(۹) قَالَ لَهُم مُّوسَی وَیْلَکُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَی اللّٰهِ کَذِباً۔ (طٰہٰ:۶۱)

''موسیٰ نے کہا شامت کے مارو، نہ جھوٹی تہمتیں باندھو اللہ پر'' (سید مودودی)

''کہا ان کو موسیٰ نے کم بختی تمہاری جھوٹھ نہ بولو اللہ پر''۔ (شاہ عبدالقادر)

(۱۰) إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَی عَلَی اللّٰهِ کَذِباً وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِیْنَ۔ (المؤمنون:۳۸)

''اور کچھ نہیں یہ ایک مرد ہے باندھ لایا اللہ پر جھوٹ، اور اس کو ہم نہیں ماننے والے''۔ (شاہ عبدالقادر)

(۱۱) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَی عَلَی اللّٰهِ کَذِباً أَوْ کَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ۔ (العنکبوت:۶۸)

''اور اس سے بے انصاف کون ہے جو باندھے اللہ پر جھوٹ یا جھٹلا دے سچی بات کو جب اس تک پہونچے''۔ (شاہ عبدالقادر)

(۱۲) أَفْتَرَی عَلَی اللّٰهِ کَذِباً أَم بِهِ جِنَّةٌ۔ (سبا:۸)

''نہ معلوم یہ شخص اللہ نام سے جھوٹ گھڑتا ہے یا اسے جنون لاحق ہے''۔ (سید مودودی)

''معلوم نہیں اس شخص نے خدا پر (قصداً) جھوٹ بہتان باندھا ہے یا اس کو کسی طرح کا جنون ہے''۔ (تھانوی)

''کیا بنا لایا ہے اللہ پر جھوٹ یا اس کو سودا ہے''۔ (شاہ عبدالقادر)

(۱۳) أَمْ یَقُولُونَ افْتَرَی عَلَی اللّٰهِ کَذِباً۔ (الشوریٰ:۲۴)

''کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اللہ پر جھوٹا بہتان گھڑ لیا ہے''۔ (سید مودودی)

''کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ انہوں نے خدا پر جھوٹھ بہتان باندھ رکھا ہے''۔ (اشرف علی تھانوی)

''کیا کہتے ہیں اس نے باندھا اللہ پر جھوٹ''۔ (شاہ عبدالقادر)

(۱۴) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَی عَلَی اللّٰهِ الْکَذِبَ وَهُوَ یُدْعَی إِلَی الْإِسْلَامِ۔ (الصّف:۷)

''اب بھلا اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹے بہتان باندھے حالانکہ اسے اسلام کی دعوت دی جا رہی ہو''۔ (سید مودودی)

''اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ تہمت باندھے درآنحالیکہ اس کو اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہو''۔ (امین احسن اصلاحی)

''اور اس سے بے انصاف کون جو باندھے اللہ پر جھوٹ اور اس کو بلاتے ہیں مسلمان ہونے کو''۔ (شاہ عبدالقادر)

(۱۵) وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُکُمُ الْکَذِبَ هَـٰذَا حَلَالٌ وَهَـٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَی اللّٰهِ الْکَذِبَ إِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُونَ عَلَی اللّٰهِ الْکَذِبَ لَا یُفْلِحُونَ۔ (النحل:۱۱۶)

''اور اپنی زبانوں کے گھڑے ہوئے جھوٹ کی بنا پر یہ نہ کہو کہ فلاں چیز حلال ہے اور فلاں چیز حرام، کہ اللہ پر جھوٹی تہمت لگاؤ۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹی تہمت لگائیں گے وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے''۔ (امین احسن اصلاحی)

''اور جن چیزوں کے بارے میں محض تمہارا جھوٹا زبانی دعویٰ ہے ان کی نسبت یوں مت کہہ دیا کرو کہ فلانی چیز حلال ہے اور فلانی چیز حرام ہے جس کا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ پر جھوٹی تہمت لگا دو گے بلاشبہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ لگاتے

ہیں وہ فلاح نہ پاویں گے''۔(اشرف علی تھانوی)

''اور مت کہو اپنی زبانوں کے جھوٹ بنانے سے کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو بیشک جو جھوٹ باندھتے ہیں اللہ پر بھلا نہیں پاتے''۔(شاہ عبدالقادر)

(۱۶) قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَی اللّٰہِ کَذِباً إِنْ عُدْنَا فِیْ مِلَّتِکُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللّٰہُ مِنْھَا۔(الاعراف:۸۹)

''ہم اللہ پر جھوٹ تہمت باندھنے والے ٹھہریں گے اگر ہم تمہاری ملت میں لوٹ آئیں گے بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی''۔(امین احسن اصلاحی)

''ہم تو اللہ پر بڑی جھوٹی تہمت لگانے والے ہو جاویں گے اگر (خدا نہ کرے) ہم تمہارے مذہب میں آ جاویں (خصوصا) بعد اس کے کہ اللہ تعالی نے ہم کو اس سے نجات دی ہو''۔(اشرف علی تھانوی)

''ہم نے جھوٹ باندھا اللہ پر اگر پھر آویں تمہارے دین میں جب اللہ ہم کو خلاص کر چکا اس سے''۔(شاہ عبدالقادر)

(۱۷) انظُرْ کَیفَ یَفْتَرُونَ عَلَی اللّٰہِ الکَذِبَ وَکَفَی بِہِ إِثْماً مُّبِیْناً۔(النساء:۵۰)

''دیکھ تو یہ لوگ اللہ پر کیسی جھوٹی تہمت لگاتے ہیں''۔(اشرف علی تھانوی)

''دیکھو یہ لوگ اللہ پر کس طرح جھوٹ باندھتے ہیں''۔(محمد جوناگڑھی)

''دیکھ کیا باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ''۔(شاہ عبدالقادر)

(۱۸) مَا جَعَلَ اللّٰہُ مِن بَحِیْرَۃٍ وَلاَ سَآئِبَۃٍ وَلاَ وَصِیْلَۃٍ وَلاَ حَامٍ وَلَـکِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُواْ یَفْتَرُونَ عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ۔(المائدۃ:۱۰۳)

''نہیں ٹھہرایا اللہ نے بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حامی اور لیکن کافر باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ''۔(شاہ عبدالقادر)

(۱۹) وَمَا ظَنُّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُونَ عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔(یونس:۶۰)

''اور کیا اٹکلے ہیں جھوٹ باندھنے والے اللہ پر قیامت کے دن کو''۔(شاہ عبدالقادر)

(۲۰) قُلْ إِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُونَ عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ لاَ یُفْلِحُونَ۔(یونس:۶۹)

''کہہ جو لوگ باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ بھلائی نہیں پاتے''۔(شاہ عبدالقادر)

مفصل جائزے کے بعد یہ بات سامنے آتی ہے کہ متعدد اردو مترجمین، جیسے اشرف علی تھانوی، محمد جوناگڑھی، سید مودودی، امین احسن اصلاحی، جھوٹ باندھنے اور جھوٹا بہتان لگانے میں فرق نہیں کرتے ہیں، ایک جیسے الفاظ کا ترجمہ کہیں جھوٹ باندھنا کرتے ہیں تو کہیں جھوٹا بہتان اور جھوٹی تہمت لگانا کرتے ہیں۔ بظاہر اس کی وجہ یہی سمجھ میں آتی ہے کہ جھوٹ باندھنے اور جھوٹا بہتان باندھنے میں جو فرق ہے، وہ ان سے اوجھل رہا۔

بعض مترجمین نے اس لفظ کے درست معنی کی ہر جگہ پابندی کی ہے، اور ہر مقام پر جھوٹ باندھنا یا اس جیسا ترجمہ کیا ہے، ان میں شاہ عبدالقادر، شاہ رفیع الدین اور احمد رضا خان کے نام قابل ذکر ہیں۔

فارسی کے دو مشہور ترجمے بھی پیش نظر ہیں، ایک سعدی شیرازی کا اور دوسرا شاہ ولی اللہ دہلوی کا، دونوں نے تمام مقامات پر درست ترجمے کا التزام کیا ہے، جیسا کہ اس سلسلے کی پہلی مثال میں دیکھا جا سکتا ہے۔